نمبر : 2597

كتاب كا نام : تاریخ حیدرآباد

مصنف : نعمت خان عالی

مہر ومالک : نامعلوم

سائز : 14x10 cm		سطور : ١١	
اوراق : ۲۱۹ اور ۱ تا ۴۱		کاتب : نامعلوم	
خط : نستعلیق		تاریخ کتابت : نامعلوم	
زبان : فارسی		موضوع : تاریخ (روزنامچہ)	

آغاز : بسم اللـه الرحمن الرحيم دمیکہ مدرس کشاف صبح درصفہ صدق وصفانشستہ چون قاضی بیضا تفسیر والشمس والضحا بخط شعاعے آفتاب بر صفحہ روزگار نگاشت وعابد شب زندہ دار

اختتام :
هر دو (به) وصل هم رسیدند — دو رآئینہ دل روی یکدیگر دیدند
نظم وصل حسن وعشق چون شدا یخدا — این دو را هرگز مکن از هم جدا
ہیچ عاشق دور از جانان مباد — چون من بیچارہ در ہجران مباد۔

ترقیمہ : تمت بالخیر

حالت : مجلد، مکمل۔

نوٹ : اس کتاب کے سرورق پر کسی نے تاریخ حیدرآباد لکھا ہے اور اندر کے ورق پر اس طرح لکھا ہوا ہے: ھواللہ سبحانہ وتعالی روزنامہ وقایع ایام محاصرہ دارالجہاد حیدرآباد وقایع تاریخ سیزدھم رجب المرجب ۳۰ھ۔ از اول تا ۲۱۹ ایک کتاب ہے۔ اس کتاب کا اختتام اس عبارت پر ہوتا ہے۔ ''بار خلق در ہر ماہ درھم شد چون برہمن جزاء اسفندار مزماہی نیفزاید اگرچہ عمر او فزودا ما عقل او کم شد تمت بالخیر''۔ اس کے بعد نئے ورق پر انشاء حسن وعشق کا عنوان ہے جس کے نیچے نعمت خان عالی لکھا ہوا

ہے۔ گویا یہ دوسری کتاب ہے جس کی ابتداء اس عبارت سے ہوتی ہے: حدیث عشق شد زیب بیانم چو شمع افتاد آتش بر زبانم قلم از جوش این می شد سیہ مست۔ یہ حسن وعشق ہر کلام تقریباً ۴۱ اوراق پر مشتمل ہے۔ حسن وعشق والے کلام کے بعد کسی کی طرف سے اس کتاب پر تقریظ لکھی گئی ہے۔ اس تقریظ کی ابتداء اس عبارت سے ہوتی ہے: الحمد للہ الذی اصطفی آدم بجودیت النطق۔ اور اختتام اس عبارت پر ہے: تا طالبان را..... استفادہ وکاملان را از آن کمالے زیادہ حاصل آید واین فقیر را بدعای خیر یاد نمایند فکان ذلک فی غرۃ شہر رمضان المبارک ۱۲۲۸ھ۔ اس تقریظ میں مؤلف کے نام کی طرف نعمت خان منشی المتخلص بعالی سے اشارہ کیا گیا ہے۔ اور مؤلف کی تعریف کی گئی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مؤلف نے اس تاریخ کو بہترین انداز میں لکھا ہے۔ جگہ جگہ موقع کی مناسبت سے قرآن مجید کی آیات کو ذکر کیا ہے۔ اورنگ زیب کی یہ فارسی تالیف کئی بار شائع ہو چکی ہے جو مسجع اور مقفع نثر کا بہترین نمونہ ہے۔